بچے کا نام "راحم علی" رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3552

تاریخ اجراء: 08شعبان المعظم1446ھ/07فروری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام "راحم علی (Rahim Ali)" رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ بیٹے کا پورا نام "محمد راحم علی رضوان (Muhmmad Rahim Ali Rizwan)" ہو گا۔ اس کے متعلق رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"راحم علی" نام رکھنا درست ہے۔ راحم کا مطلب ہے: "رحم کرنے والا" اور علی، یہ امیر المومنین مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم کا نام ہے۔ لہذا راحم علی، نام رکھنا درست ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولا صرف محمد نام رکھ لیا جائے کہ حدیث پاک میں محمد نام رکھنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا محمد نام رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "علی" رکھ لیجیے کہ یہ حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کا فرمایا گیا ہے اور اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہو گی۔ اور پھر چاہیں تو دونوں نام ملا کر "محمد علی" کر دیا جائے۔

فیروز اللغات میں ہے "راحم": رحم کرنے والا۔" (فیروز اللغات، ص 737، فیروز سنز)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net